السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد میں نمازی چراغ جلانے کے لیے تیل بھیجتے ہیں، لیکن امام صاحب اور طلباء اپنے ذاتی مصرف میں تیل خرچ کرلیتے ہیں، کیا اس طرح ان کا فعل جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب تیل مسجد کے چراغ کے لیے آتا ہے، تو اسی کام میں خرچ کرنا چاہیے، امام صاحب وطلباء مسجد کا تیل اپنے مصرف میں لا کر یقیناً مسجد کی حق تلفی وخیانت کے مرتکب ہیں۔ (مولانا) محمد یونس دہلی، اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۹، ش نمبر ۱۰)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02